اسکول کے معمولات

جماعت میں سب بچّے بہت خُوش تھے۔ ان کی استانی نے آج انھیں کچھ اچّھی باتیں سکھانے کا وعدہ کیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ اچّھے بچّے ہمیشہ اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں اور اپنی باری آنے پر ہی بات کرتے ہیں۔

پھر انھوں نے بتایا کہ جو بچّے ایک دوسرے کی بات غور سے سنتے ہیں اور دوسروں کو بولنے کا موقع دیتے ہیں، وہ اچّھے بچّے ہوتے ہیں۔ استانی نے پُوچھا: ”آپ بھی بتائیں کہ آپ کیا اچّھا کام کرتے ہیں؟“۔ ایک بچّی نے بتایا کہ میں اور میری سہیلی کچرا ہمیشہ کچرے دان میں ڈالتے ہیں۔ استانی بہت خُوش ہوئی اور شاباشی دی کہ یہ بہت اچّھی بات ہے۔ہمیں صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔

ایک بچّے نے جلدی سے بتایا کہ میں کتابیں پڑھنے میں اپنے دوست کی مدد کرتا ہوں اور اسے اپنی کتاب سے پڑھنے بھی دیتا ہوں۔ استانی نے خُوش ہو کر سب کو بتایا کہ ہمیں اسی طرح ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔سب بچّے بہت اچّھے ہیں۔ہمیں اسی طرح اچّھے اچّھے کام کرنے چاہییں۔